تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 01, 2022

پریس ریلیز

شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام یک روزہ ریسرچ اسکالر / طلبا سمینار کا انعقاد

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ کے زیر اہتمام یک روزہ ریسرچ اسکالر / طلبا سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سمینار میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے علاوہ دہلی یونیورسٹی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی اور اگنو کے ریسرچ اسکالر اور طلبا و طالبات نے مقالات پیش کیے۔ سمینار کے ابتدائی اجلاس کے صدارتی خطاب میں صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر احمد محفوظ نے دلی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے ایک طویل مدت تک آف لائن سمینار کا انعقاد نہیں کیا جا سکا تھا چوں کہ اب ماحول ساز گار ہے اس لیے شعبے نے اس سلسلے کو دوبارہ شروع کیا ہے۔ انھوں نے ریسرچ اسکالر اور طلبا و طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ ریسرچ اسکالرز کو چاہیے کہ وہ ادب کے مطالعہ کے ساتھ اس پر سنجیدگی سے غور و فکر کی بھی صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

سمینار کے کنوینر پروفیسر شہزاد انجم نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے ریسرچ اسکالرز کی ہمت افزائی کی اور کہا کہ اس طرح کے سمینار کا مقصد اسکالرز کی پوشیدہ ادبی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ان کی تربیت بھی ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے ریسرچ اسکالر اور طلبا و طالبات کو اس کی بھی ہدایت کی کہ ریسرچ کے دوران انھیں اپنے خیالات میں معروضیت پیدا کرنی چاہیے۔

سمینار کے افتتاحی اجلاس میں چار مقالات پیش کیے گئے۔ جن میں مہتاب عالم (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے "قصیدہ کا فن اور اس کی صنفی شناخت"، محترمہ ہما (دہلی یونیورسٹی) نے "محسن خان بحیثیت فکشن نگار"، ام عمارہ ضیا (جے این یو) نے "ادبی صحافت کے فروغ میں رسالہ عصری ادب کا کردار"، اور منزہ قیوم (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے "اردو غزل میں حمدیہ عناصر" کے عنوان سے مقالات پیش کیے۔ اس کی اجلاس کی نظامت کے فرائض شعبے کی ریسرچ اسکالر عذرا انجم نے انجام دیے۔

دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر ندیم احمد نے کی۔ اس اجلاس میں محمد رضوان (دہلی یونیورسٹی) نے "شکیل بدایونی کی فلمی و غیر فلمی شاعری"، فائزہ عنبرین (اگنو) نے "ابوالکلام قاسمی کا اختصاص نقد"، ساجدہ خاتون (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے "عبدالحلیم شرر کے ناول فردوس بریں میں شیخ وجودی کا منفی کردار" اور محمد تنویر (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے "مقبول عام ادیب عادل رشید" کے عنوان سے مقالات پیش کیے۔ اس جلسے کی نظامت شعبے کی ریسرچ اسکالر سمیں فلک نے کی۔

تیسرا اور آخری اجلاس پروفیسر عمران احمد عندلیب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں صفیہ اختر (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے "سرور و شعور کا شاعر نادم بلخی"، محمد عدنان صالحین (جے این یو) نے "جمیل جالبی بحیثیت محقق و تاریخ نویس"، غلام غوث (اگنو) نے "مشرف عالم ذوقی کے ناول نالۂ شب گیر کا تجزیاتی مطالعہ"، شاہنواز خان (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے "حالی کا تصور وزن ایک جائزہ" اور فیضان الحق نے "فہمیدہ ریاض کی طویل

نظم کیا تم پورا چاند نہ دیکھو گے" کے عنوان سے مقالات پیش کیے۔ اس جلسے کی نظامت شعبے کی ریسرچ اسکالر آصفیہ زینب نے کی۔ سمینار کا آغاز شعبے کے طالب علم محمد وسیم کی تلاوت سے ہوا۔

اس موقعے پر پروفیسر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر شاہ عالم، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر سید تنویر حسین، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر جاوید حسن، ڈاکٹر راہین شمع، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر ساجد ذکی فہمی، ڈاکٹر شاہ نواز فیاض، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر غزالہ فاطمہ اور ڈاکٹر خوشتر زریں ملک کے علاوہ بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالر اور طلبا و طالبات موجود تھے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ
ریسرچ اسکالر/طلبا سمینار

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ